2.83

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

ٹیلیفون نمبر ۱۹

روزنامہ

الفضل

قادیان

ایڈیٹر
غلام نبی

تار کا پتہ
"الفضل" قادیان

قیمت
فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق یکم دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۸۰

پنجاب میں یونی نسٹ پارٹی کے وقار کیلئے خطرہ

تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ ہم نے پنجاب میں یونی نسٹ حکومت۔ اور کانگرس کی کشمکش کا ذکر کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ

"کانگرس کی یہ جد وجہد آئندہ انتخاب میں یونی نسٹ پارٹی کو شکست دینے۔ اور پنجاب میں کانگرسی وزارت قائم کرنے کے لئے ہے۔ اور جس سرگرمی سے اس نے ابھی سے جد وجہد شروع کر دی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اگر یونی نسٹ حکومت نے غیر معمولی تدبر و دانش سے کام نہ لیا۔ اور اہل پنجاب کو مطمئن کرنے کی غیر معمولی کوشش نہ کی۔ تو اسے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور اس کی کامیابی محال ہو جائے گی"!

اس سے ہمارا مقصد یہ تھا کہ یونی نسٹ حکومت جہاں بیدار ہو کر آنے والے خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ وہاں پبلک کی مشکلات اور تکالیف کو دور کرنے اور اس کے لئے آرام و آسائش پیدا کرنے میں بھی اس سرگرمی سے منہمک ہو۔ کہ وقت آنے پر وہ اس کا ساتھ دے سکے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہمارے مشورہ کو درخور اعتنا نہیں سمجھا گیا۔ جس کی ایک ہی وجہ ہو سکتی ہے۔ اور وہ یہ کہ جو خطرہ ہمیں نظر آ رہا ہے۔ یونی نسٹ پارٹی اسے بالکل بے بنیاد سمجھتی ہے۔ اگر حقیقت یہی ہو۔ تو نہ صرف ہمیں اپنے مشورہ کے نظر انداز کئے جانے کا کوئی افسوس نہ ہوگا۔ بلکہ خوشی ہوگی۔ لیکن واقعات اور حالات سے جو کچھ ظاہر ہو رہا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ہمارا پیش کردہ خطرہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔

کانگرس کی طرف سے یہ اعلان تو ہو ہی چکا ہے۔ کہ وہ نہ صرف آئندہ انتخاب میں یونی نسٹ پارٹی کو شکست دینا چاہتی ہے بلکہ اس کی یہ بھی کوشش ہے۔ کہ موجودہ یونی نسٹ منسٹری کو توڑ کر اپنی منسٹری قائم کرے۔ ایسی حالت میں ظاہر ہے۔ کہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے سعی۔ اور کوشش کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریگی۔ چنانچہ وہ نہایت سرگرمی کے ساتھ مصروف عمل ہے۔ اور تھوڑے ہی دنوں کے اندر اندر حالات نے جو صورت اختیار کر لی ہے وہ بڑے غور و فکر کی محتاج ہے۔

یونی نسٹ پارٹی کے وقار کو گھٹانے اور عام لوگوں کی نظروں سے اسے گرانے کے لئے اس وقت تک کئی ایک مقامات پر ایسی باتیں ظہور پذیر ہو چکی ہیں جن کا سابقہ حالات میں گمان بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ اول اول تو صرف ایک منسٹر کے خلاف بعض مقامات پر مظاہرے کئے گئے لیکن حال میں جب وزیر اعظم مع دو اور وزراء کے ضلع ہوشیارپور کے دیہات کا دورہ کرنے کے لئے نکلے۔ تو ان کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔ حتیٰ کہ ایک بھرے جلسہ میں جہاں وزیر اعظم کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا تھا۔ عین اس وقت جبکہ وزیر اعظم جواب دینے کے لئے اٹھے "اتحاد پارٹی مردہ باد" اور "انقلاب زندہ باد" کے نعرے بلند کئے گئے۔ پھر وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے جب یہ کہا۔ کہ "اتحاد پارٹی اچھوتوں کو دوسری قوموں کے مساوی لانا چاہتی ہے" تو اس پر یہ آواز بلند کی گئی۔ کہ "بالکل غلط ہے"۔ ایسے آوازہ کسنے والے کو جلسہ گاہ سے باہر لے گئے۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ وہ جلسہ جو وزیر اعظم پنجاب کے اعزاز میں منعقد کیا گیا۔ اس کے انتظام کے لئے باوجودیکہ پولیس موجود تھی۔ اس میں بدمزگی پیدا کر دی گئی۔ وزیر اعظم کی تقریر میں مداخلت کی گئی۔ اور آوازہ کسا گیا۔ یہ صورت ایک ایسے جلسہ میں پیدا کر دی گئی۔ جس کے بانی مبانی یونی نسٹ پارٹی کے حامی لوگ تھے۔ اور انہوں نے پولیس کو بھی بلا رکھا تھا۔ اس سے ظاہر ہے کہ عام لوگوں میں اتنی جرأت پیدا کر دی گئی ہے۔ کہ وہ بھرے مجمع میں وزیر اعظم تک کے منہ آ سکیں۔

پھر کانگرسی ورکرز دورے کر رہے اور جا بجا بتا رہے ہیں۔ کہ یونی نسٹ پارٹی پبلک کے آرام و آسائش کے لئے کچھ نہیں کر رہی۔ اس کے مقابلہ میں کانگرسی وزراء نے بڑا تغیر پیدا کر دیا ہے۔ قطع نظر اس سے کہ یہ تقابل صحیح واقعات پر مبنی ہوتا ہے۔ یا نہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ عام پبلک پر اس کا نہایت گہرا اثر ہو رہا ہے۔ اور جب تک دوسری طرف سے حالات سنانے والا کوئی نہ ہو۔ اس اثر کا زائل ہونا محال ہے۔

پھر ہندو اخبارات یونی نسٹ پارٹی کے خلاف تو تھے ہی۔ حالات یہاں تک تبدیل ہو چکے ہیں۔ کہ "اسلامیان ہند کا سب سے بہتر روزنامہ" کے ادعا کے ساتھ ایک مسلمان اخبار لاہور سے شائع ہونے لگا ہے۔ جو اول سے آخر تک کانگرس کی ثنا خوانی اور یونی نسٹ پارٹی کی مذمت سے پر ہوتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ جن مسلمانوں تک وہ پہنچتا ہے گا۔ وہ سارے کے سارے نہیں۔ تو ان کا اکثر حصہ ضرور متاثر ہوگا۔ اس کے مقابلہ میں یونی نسٹ پارٹی پبلک کو مطمئن کرنے کے لئے۔ اس میں اپنا اعتماد قائم رکھنے کے لئے اور اپنے آپ کو صوبہ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سلسلہ احمدیہ کی مخالفت کرنیوالے اصحاب سے خطاب

اے مسلماناں چہ آثار مسلمانی ہمیں ست ؛ دین چنیں ابتر شما در جیفہ دنیا رہیں

"اگرچہ تم اپنی دنیوی فکروں اور سوچوں میں بڑے زور سے اپنی دانشمندی اور متانت رائے کے مدعی ہو۔ مگر تمہاری یہ تمام نکتہ رسی تمہاری دور اندیشی صرف دنیا کے کناروں تک ختم ہو جاتی ہے۔ اور تم اپنی اس عقل کے ذریعہ سے اس دوسرے عالم کا ایک ذرہ سا گوشہ بھی نہیں دیکھ سکتے۔ جس کی سکونت ابدی کے لئے تمہاری روحیں پیدا کی گئی ہیں۔ تم دنیا کی زندگی پر ایسے مطمئن بیٹھے ہو جیسے کوئی شخص ایک چیز ہمیشہ رہنے والی پر مطمئن ہوتا ہے۔ مگر وہ دوسرا عالم جس کی خوشیاں سچے اطمینان کے لائق اور دائمی ہیں۔ وہ ساری عمر میں ایک مرتبہ بھی تمہیں یاد نہیں آتا۔ کیا بدقسمتی ہے کہ ایک بڑے اہم امر سے تم قطعاً غافل اور آنکھیں بند کئے بیٹھے ہو۔ اور جو گزشتنی گزشتنی امور ہیں۔ ان کی ہوس میں دن رات سرپٹ دوڑ رہے ہو۔ تمہیں خوب خبر ہے۔ کہ بلاشبہ وہ وقت تم پر آنے والا ہے۔ کہ جو ایک دم میں تمہاری زندگی۔ اور تمہاری ساری آرزوؤں کا خاتمہ کر دیگا۔ مگر یہ عجیب شقاوت ہے۔ کہ باوجود اس علم کے پھر اپنے تمام اوقات دنیا طلبی میں ہی برباد کر رہے ہو۔ اور دنیا طلبی بھی صرف وسائل جائزہ تک محدود نہیں۔ بلکہ تمام ناجائز وسیلے جھوٹ اور دغا سے لے کر ناحق کے خون تک تم نے حلال کر رکھے ہیں۔ اور ان تمام شرمناک جرائم کے ساتھ جو تم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ کہتے ہو کہ آسمانی نور اور آسمانی سلسلہ کی ہمیں ضرورت نہیں۔ بلکہ اس سے سخت عداوت رکھتے ہو۔ اور تم نے خدا تعالیٰ کے آسمانی سلسلہ کو بہت ہلکا سمجھ رکھا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے ذکر کرنے میں بھی تمہاری زبانیں کراہت سے بھرے ہوئے الفاظ کے ساتھ اور بڑی رعونت اور ناک چڑھانے کی حالت میں ہجو کا حق ادا کرتی ہیں۔ اور تم بار بار کہتے ہو۔ کہ ہمیں کیونکر یقین آئے کہ یہ سلسلہ منجانب اللہ ہے۔ میں ابھی اس کا جواب دے چکا ہوں۔ کہ اس درخت کو اس کے پھلوں سے اور اس نیر کو اس کی روشنی سے شناخت کرو گے۔ میں نے ایک دفعہ یہ پیغام تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اب تمہارے اختیار میں ہے۔ کہ اس کو قبول کرو یا نہ کرو۔ اور میری باتوں کو یاد رکھو یا لوح حافظہ سے بھلا دو ؛

جیتے جی قدر بشر کی نہیں ہوتی پیارو ؛ یاد آئیں گے تمہیں میرے سخن میرے بعد

(فتح اسلام آخر)

شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کی بہو کی ۲ دو خوابیں

شیخ صاحب کے لئے انفسی انذار

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سنریھم آیاتنا فی الآفاق وفی انفسھم حتیٰ یتبین لھم انہ الحق۔ کہ مخالفین صداقت کو ہم اکناف عالم بلکہ ان کی جانوں میں بھی نشان دکھاتے ہیں۔ تا انہیں صداقت کے جاننے میں شبہ نہ رہے اور وہ بروز حشر کوئی عذر نہ کر سکیں ؛

شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری نے جب سے موجودہ فتنہ پیدا کیا ہے۔ احباب جماعت کو بکثرت بذریعہ رؤیائے صادقہ حقیقت پر مطلع کیا گیا ہے۔ یہ خوابیں اس تواتر سے ہیں۔ کہ ان کی سچائی میں ہرگز شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ ایک معقول تعداد ان خوابوں کی بھی ہے۔ جو اس فتنہ کے ظہور سے بہت عرصہ پہلے کی ہیں۔ آج ہم آفاقی نشانات کی بجائے ان دو خوابوں کا ذکر کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے شیخ صاحب کے گھر میں دکھا کر انہیں انذار فرمایا ہے۔ یہ دونوں خوابیں ان کی بہو نے شیخ صاحب کے اخراج از جماعت سے چند روز پیشتر دیکھیں۔ اور شیخ صاحب کی اہلیہ صاحبہ یعنی اپنی ساس کو ان سے اطلاع دی۔ اور پھر انہی کے اشارے سے اس نے اپنے خاوند کو لاہور بذریعہ خط مطلع کیا۔ اگر شیخ صاحب کو پہلے ان خوابوں کا علم نہ ہو۔ تو وہ اپنے گھر میں تحقیقات فرما سکتے ہیں۔ ممکن نہیں کہ ان کا انکار کیا جا سکے۔ ان کے درج اخبار کرنے سے ہمارا مدعا صرف یہ ہے۔ کہ شیخ صاحب کو حق کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دیں۔ اور انہیں کہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اشاروں کو سمجھیں۔ نیز یہ خوابیں احباب جماعت کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہیں۔ بہرحال وہ خوابیں یہ ہیں۔

(۱) "رات بھی میں نے خواب میں ابا جان (شیخ صاحب۔ ناقل) کو کالے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا ہے"؛

(۲) میں نے دیکھا کہ اماں جان حضرت صاحب کی والدہ صاحبہ مجھے کہتی ہیں۔ کہ اندر سے مکھن لادو۔ اور کسی اور زبان میں کہتی ہیں جو مجھے سمجھ نہ آئی۔ تو کسی لڑکی نے کہا۔ کہ مکھن مانگ رہی ہیں۔ اسی لڑکی نے لا کر دے دیا۔ اتنے میں حضرت صاحب آ گئے۔ ہمارا مکان کوئی اور ہی ہے۔ اس کے ساتھ حضرت صاحب کی کوٹھی ہے۔ اور وہ ہمارے ساتھ ہی رہتے ہیں۔ جب حضرت صاحب آئے۔ تو ایک بہت بڑا کھیت ہے۔ اس میں کنک اگی ہوئی ہے۔ اسے آگ لگا دی حضرت صاحب نے۔ پھر ابا جان (شیخ صاحب) وہاں آ گئے۔ تو میں نے ابا جان کو کہا کہ میں نے حضرت صاحب کے جانا ہے۔ تو میں اس میں سے گزر کر چلی ہوں۔ وہ کھیت بہت سبز ہے۔ اور بڑی بہار لگی ہوئی تھی۔ اور آگ پھیلتی جا رہی ہے۔ اتنے میں آگ سب لگ گئی۔ اور میں اس میں سے گزر گئی جب میں گزر گئی۔ تو ایک سڑک سی ہے۔ میں نے دیکھا کہ دو لڑکے سائیکل پر بڑے تیز جا رہے ہیں۔ میری گود میں طاہرہ یا کوئی اور بچہ ہے۔ وہ لڑکے سائیکل پر سے گر گئے۔ اور جو لڑکا پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ وہ گرتے کے ساتھ ہی مر گیا ہے۔ اور دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ اور خون بہہ رہا ہے۔ اور وہاں بہت سے لوگ ہیں۔ اور حضرت صاحب اور ابا جان بھی آ گئے۔ پہلے وہاں جنگل سا تھا ہوا اور اب تھوڑی سی رونق لگ گئی ہے سب پوچھنے لگ گئے کہ کیا ہوا کیا ہوا۔ تو کسی نے کہا۔ کہ شیخ صاحب نے بچوں کی دوا لینے کے لئے بھیجا تھا۔ حضرت صاحب کہنے لگے کہ اس لڑکے کا جو گر کر مر گیا ہے نام کیا ہے۔ تو کسی نے بتایا کہ بشیر جبار۔ اور پھر وہاں پر ایک بکرا اور وہ لڑکا دو ٹکڑے پڑے ہیں۔ اور خون سے زمین سرخ ہو رہی ہے۔ امی جان کہتی تھیں۔ کہ ہمارے بشیر کا نام ہے اسلئے ہمیں ضرور صدقہ دیدینا چاہیئے"؛

یہ دونوں خوابیں ظاہراً و باطناً شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کے موجودہ فتنہ کے سلسلہ میں انذاری رنگ رکھتی ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں خواب ان کے گھر میں انکی بہو کو اور شیخ صاحب کے جماعت سے علیحدہ ہونے سے چند روز پیشتر دکھائے ہیں۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے۔ کہ شیخ صاحب عبرت حاصل کریں۔ اور ایسے طریق کو اختیار نہ کریں۔ جو انہیں روز بروز اللہ تعالیٰ سے دور لیجانے والا ہے۔ کیا وہ اب بھی نصیحت حاصل کریں گے؟ فذکر فان الذکریٰ تنفع المومنین۔ ابو العطاء جالندھری

سرمایہ دار احباب کے لئے ایک نادر موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام میں لگانا چاہتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ فوراً مجھ سے خط و کتابت کریں ؛ فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

چند اہم سوالات کے جواب

گزشتہ سال خاکسار کے برادر خورد نے والد بزرگوار کے ایما سے جو غیر احمدی ہیں۔ بعض سوالات حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں لکھ بھیجے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے جو جواب آیا وُہ لفظ بلفظ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ خاکسار عباس علی شاہ سکرٹری تبلیغ۔ نواب شاہ ۔ سندھ ۔

حضور کی طرف سے جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب نے لکھا:۔

مکرمی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا خط سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت عالیہ میں پہونچا۔ حضور نے بعد ملاحظہ آپ کے سوالات کے مندرجۂ ذیل جوابات عنایت فرمائے ہیں:۔

سوال اوّل۔ جبکہ آپ انگریز گورنمنٹ کو اولی الامر مانتے ہیں۔ تو اگر وہ مسلمانوں پر اس غرض سے حملہ کریں۔ کہ تم عیسائی مذہب اختیار کرو۔ یا ہم سے لڑو۔ تو اس وقت آپ کا کیا رویہ ہوگا؟

جواب۔ اگر کوئی قوم اس لئے مسلمانوں پر حملہ کرے۔ کہ ان سے اسلام چھڑا کر جبراً عیسائی کرے۔ تو یقیناً ہم جنگ کریں گے۔ اگر نہ کریں۔ تو پھر اسلام چھوڑنا پڑے گا۔

سوال دوم (ا) نبی تو نبیوں کی نسل سے ہوتے تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نسل سے امام یا نبی کیوں نہ ہوُا۔ (ب) کیا تختۂ دُنیا پر کوئی ایسا سید نہیں۔ جو صالح ہو۔ تو وُہ اس انعام سے کیوں محروم ہُوئے۔

جواب۔ اگر آپ کا اصل صحیح ہو تو پھر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کس نبی کی نسل سے تھے۔ کیا حضرت زکریا ؑ کی نسل سے تھے۔ جو ان سے پہلے تھے۔ اور اگر یہ مراد ہو۔ کہ کسی نہ کسی نبی کی نسل سے ہو۔ خواہ وہ کتنے ہی دُور زمانہ میں گزرا ہو۔ تو کم سے کم آپ کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ حضرت مرزا صاحب حضرت نوح ؑ کی نسل سے ہیں۔ حضرت آدم ؑ کی نسل سے ہیں۔ اور اگر سب سے آخری نبی کی نسل سے ہونا ضروری ہو تو پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نبوت سے انکار کردیں۔ کیونکہ آپ سب سے آخری نبی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی نسل سے نہ تھے۔

(ب) قرآن شریف میں صالح ہونا شرط نہیں قرار دیا گیا۔ بلکہ نبوت کی صلاحیت شرط ہے۔ اگر ہر صالح نبی ہوتا۔ تو پھر حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور دیگر صحابہ کیوں نبی نہ ہُوئے۔ اور جب خدا تعالےٰ نے ایک شخص کو نبی بنا کر بھیجا ہے۔ تو ہمیں یہ ماننا پڑے گا۔ کہ اس زمانہ میں کسی اور شخص میں نبوت کی صلاحیت نہ تھی۔ یہ تو اللہ تعالےٰ سے لڑائی ہے کہ اسے کیوں بنایا۔

سوال سوم۔ سیدوں کے لئے صدقہ کیوں حرام ہوُا؟

جواب۔ اس لئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حرام قرار دیا۔

سوال چہارم۔ کیا لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربیٰ کے یہ معنی نہیں۔ کہ میں تم سے اور کچھ نہیں مانگتا۔ صرف یہ کہ میرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو۔

جواب۔ میرے نزدیک تو یہ کہنا خود مانگنا ہے۔ کوئی شخص یہ کہے کہ مجھے نہ دو۔ میرے بیٹوں کو دو۔ تو یہ مانگنا نہیں اور کیا ہے۔ میں تو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سائل نہیں سمجھتا۔ میرے نزدیک آیت کے یہ معنی ہیں۔ کہ ان راہوں اور ان طریقوں سے محبت کرو۔ جو خدا تعالےٰ کے قریب کرتی ہیں۔ اپنے لئے نہیں مانگا۔ بلکہ ہماری بہتری کی طرف توجہ دلائی ہے۔

سوال پنجم۔ حضوُر نے احرار کے جلسہ پر خود حفاظتی کے حق کو کیوں ترک کیا۔ جبکہ اولی الامر نے قرآن شریف کے خلاف حکم دیا۔ اور حضور نے خود بھی فرمایا ہوُا ہے۔ کہ حقوق کو چھوڑنا بزدلی ہے۔ نہ کہ صبر؟

جواب۔ بعض اوقات اپنے حقوق کو چھوڑ دینا بُزدلی ہوتا ہے۔ اور بعض مواقع پر صبر۔ جو حقوق سلسلہ اور مذہب کے ساتھ متعلق ہیں۔ ان کو چھوڑ دینا بزدلی ہے۔ اور جو اپنی ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کو چھوڑ دینا بسا اوقات اچھا ہوتا ہے۔ اولی الامر کے خلاف قرآن حکم کے متعلق یہ ہے کہ اخلاقی طور پر خلاف ہونا اور چیز ہے اور شریعت کے خلاف ہونا اور بات جب ہم کہتے ہیں۔ کہ اولوالامر کی وہ بات نہیں ماننی چاہیئے۔ جو شریعت کے خلاف ہو۔ تو اس کے یہ معنے ہوتے ہیں۔ کہ وہ اگر کوئی ایسا حکم دے۔ جو کسی کی ذات کے ساتھ تعلق رکھتا ہے مثلاً نماز کا حکم افراد کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اگر حکومت کہے۔ کہ نماز نہ پڑھو۔ تو ہم اس کی بات نہ مانیں گے لیکن اگر حکم ایسے امور کے متعلق ہو جن کو شریعت نے حکومت سے وابستہ کیا ہے۔ نہ کہ افراد سے۔ تو ہم گو حکومت کو غلطی پر سمجھیں گے۔ لیکن اس کی بات مانیں گے۔ جیسے مثلاً شریعت نے چوری کی سزا قطع ید (ہاتھ کاٹ دینا) قرار دی ہے۔ مگر حکومت چوری کے بدلے قید کرتی ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں۔ کہ حکومت غلطی کر رہی ہے۔ لیکن اس بارے میں اس کا مقابلہ نہیں کرتے۔ کیونکہ حکومت اپنے دائرہ عمل میں شریعت کے خلاف جا رہی ہے۔ ہمارے دائرہ عمل میں دخل انداز نہیں۔ افراد کے متعلق بھی یہ بات مدنظر رہے گی۔ کہ حکومت کی دخل اندازی مہتم بالشان امور میں ہے یا کہ معمولی امور میں۔ اگر مہتم بالشان امور میں ہو۔ تو ہجرت ضروری ہوگی اور اگر حکومت ہجرت میں روک ڈالے تو جہاد۔ اور اگر مہتم بالشان امور نہ ہوں۔ تو حکومت کی اطاعت۔ اور گناہ گار حکومت ہوگی۔ نہ کہ افراد

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے متعلق رویا

ایک اور شہادت

سیدنا وامامنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مؤدبانہ گزارش ہے۔ کہ حضور کو آج سے بائیس سال پہلے شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے متعلق جو رویا ہوُا تھا۔ یہ عاجز بھی اس کا شاہد ہے۔ حضور نے ان دنوں فرمایا تھا۔ کہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے عیسائی ہونے کا خطرہ ہے۔ اس کا خیال رکھا جائے مولوی جلال الدین صاحب شمس مبلغ لنڈن بھی اس کے شاہد ہیں۔ گزشتہ جون میں جب حضور نے مصری صاحب کو جماعت سے خارج کیا۔ تو خاکسار نے حضور کا یہ رویا بعض دوستوں کو بتلایا تھا۔ خاکسار کو یہ خیال نہ گزرا۔ کہ اس کا ذکر حضور کی خدمت میں کرنا ضروری ہے۔ یا نہیں۔ خاکسار چراغ الدین۔ مدرس فارسی گورنمنٹ ہائی سکول قلعہ شیخوپورہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن میں تبلیغ اسلام

ملاقاتیں اور لیکچرز

ایام زیر رپورٹ میں بہت سے اشخاص دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ جن سے مذہبی گفتگو بھی ہوتی رہی۔ ایک روز ہماری نومسلم بہن سلیمہ کے ساتھ سات مرد عورتیں دار التبلیغ میں آئے۔ جنہیں مکرمی درد صاحب اور مسٹر مسعود احمد صاحب نے مسجد دکھاتے ہوئے ان کے بہت سے سوالات کے جوابات دیئے۔ اور انہیں تبلیغ کی۔ ان کے علاوہ مختلف اوقات میں مسٹر اور مسز کیلی اور مسٹر ـــــ اور لفٹنٹ جی۔ ڈی۔ گارنگ مع اپنی بیوی اور لڑکے کے اور مسز کاکس اور مسٹر ٹاپس تشریف لائے۔ جن سے مذہبی گفتگو ہوئی۔ اور انہیں کتب مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ ایک جاوی طالب علم۔ آر ایچ۔ احمد نیز ابراہیم احمد المصری اور دو ہندوستانی جو جہاز پر کام کرتے ہیں تشریف لائے۔ ان سے بھی سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اور کتابیں دی گئیں مسٹر جان اسکندریہ سے آئے۔ وہ خاندان ہاشمی کی تاریخ لکھ رہے ہیں۔ خانہ کعبہ کے متعلق بعض باتیں دریافت کیں۔ اور سلسلہ کے متعلق بھی گفتگو ہوئی۔ نیز ایک فرانسیسی پادری جو بیروت کی یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔ مسجد دیکھنے کے لئے آئے۔ ان سے عربی میں مسئلہ صلیب مسیح کے متعلق گفتگو ہوئی۔ نیز مسٹر لطیف آرنلڈ کی خالہ کو بھی تبلیغ کی گئی۔ اللہ تعالےٰ سعید روحوں کو قبولیت حق کی توفیق عطا فرمائے۔

دار التبلیغ میں لیکچروں کا سلسلہ

۱۲ ستمبر کو صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے دار التبلیغ میں توحید باری تعالےٰ پر لیکچر دیا۔ جس میں آپ نے عقلی دلائل سے ہستی باری تعالےٰ کو ثابت کرتے ہوئے الہام کو پیش کیا۔ جس سے خدا تعالےٰ کا موجود ہونا مشاہدہ میں آتا ہے۔ نیز آپ نے واحد اور احد میں فرق بیان کرتے ہوئے سورۃ اخلاص سے اللہ تعالےٰ کا ہر قسم کی شرکت سے پاک ہونا ثابت کیا۔ اور سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ یہ سوال کہ اگر ہر چیز کا خالق ہونا ضروری ہے تو خدا کا کون خالق ہے عدم تدبر کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ جب ہم کہتے ہیں۔ کہ ہر چیز کا خالق ہونا ضروری ہے تو اس سے مادی اور محدود چیزیں مراد لیتے ہیں۔ اور خدا کو ہم ازلی اور غیر مادی مانتے ہیں۔ ۱۹ ستمبر کو انگریز نومسلم شکور نے عدم الوہیت مسیح پر لیکچر دیا۔ ضمنی طور پر عیسائیوں کی موجودہ حالت اور ان کی مذہب سے بیزاری کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ جو لوگ گرجوں میں جاتے ہیں۔ اور الوہیت مسیح جیسے عقائد کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ بھی صرف عادت کے طور پر کرتے ہیں کبھی سوچنے اور غور کرنے کی تکلیف نہیں اٹھاتے

۲۶ ستمبر کو میر عبد السلام صاحب نے فضائل اسلام بمقابلہ دیگر مذاہب کے موضوع پر لیکچر دیا۔ جس میں آپ نے نہایت عمدہ طور سے اسلام کی متعدد فضیلتوں اور خوبیوں کا ذکر کیا۔ اسلامی شریعت کے کامل ہونے اور الہام کو پیش کیا۔ نیز اس کی تعلیم کا دوسرے مذاہب کی تعلیم سے مقابلہ کر کے دکھایا۔

۳ اکتوبر کو سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے احمدیت کے متعلق نہایت لطیف لیکچر دیا۔ حاضری توقع سے بہت زیادہ تھی۔ لیکچر نہایت توجہ سے سنا گیا۔ اس میں بہت سے غیر مسلم انگریز بھی شریک ہوئے۔ خاتمہ پر ایک شخص نے ختم نبوت کے مسئلہ کے متعلق سوال کیا۔ جس کا جناب چودھری صاحب نے مدلل جواب دیا۔ یہ لیکچر مسلم ٹائمز میں پورے کا پورا شائع ہو چکا ہے۔

تبلیغ ڈے

۱۰ اکتوبر کو یوم التبلیغ تھا۔ اس روز ہمارے بہت سے اصحاب مثلاً حضرت مولانا شیر علی صاحب مسٹر مسعود احمد صاحب چودھری دولت خان صاحب۔ چودھری اکبر علی صاحب اور شیخ محمود احمد صاحب وغیرہ نے غیر احمدیوں کو تبلیغ کی۔ اور دار التبلیغ میں چودھری نصیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارناموں پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے نہایت عمدہ پیرایہ میں مندرجہ ذیل امور پر خصوصیت سے روشنی ڈالی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض۔ قرآن مجید کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ۔ نشان نمائی۔ تعلق باللہ۔ پھر الہام و وحی کے متعلق آپ کا دعوےٰ پیش کیا۔

۱۷ اکتوبر ہمارے نومسلم بھائی مسٹر لطیف آرنلڈ نے اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ کرتے ہوئے توحید و تثلیث اور قرآن مجید اور انجیل اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح کے متعلق خاص طور پر ذکر کیا۔ اور اسلامی عقائد اور اصول کی عیسائی عقائد پر برتری ثابت کی۔

۲۴ اکتوبر کو فاک نے اس موضوع پر پرچہ پڑھا۔ کہ ابتدائی عیسائیوں نے مسیح کی صلیبی موت کو کیوں مانا۔

یہ تمام اجلاس زیر صدارت مولانا درد صاحب ہوئے جنہوں نے ہر اجلاس کے خاتمہ سے پہلے موضوع متعلقہ پر مختصر سی تقریر فرمائی۔

سوسائٹیوں میں لیکچر

ایام زیر رپورٹ میں مولانا درد صاحب نے بعض سوسائٹیوں کی درخواست پر ان کی میٹنگز میں لیکچر دیئے۔ اور ایک لیکچر پٹنی روٹری کلب میں عالم اسلامی کے موضوع پر دیا۔

ہوس آف لارڈز میں لیکچرز

ہوس آف لارڈز کے "کمیٹی روم" میں "مسلم انگریز دوستی" کے موضوع پر آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ایک نہایت اہم تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے برطانوی شہنشاہیت کے لئے مسلمانوں سے دوستی کی ضرورت اور اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فلسطین کے متعلق فرمایا۔ کہ دنیا میں کوئی ایسا مذہب نہیں ہے جو کہ اپنے پیرووں کو ایسی مضبوط لڑی میں پرو دے اور ان کے درمیان ایسا مستحکم رشتہ پیدا کرے۔ جس کی مثال اسلام پیش کرتا ہے مسلمانوں میں یہ روایت ہے۔ کہ کوئی غیر مسلم قوم ارض مقدسہ کی حاکم نہیں ہو سکتی یہ ایسی بات ہے جو کہ ان کی روح کو چین نہیں لینے دے گی۔ جب تک کہ مقامات مقدسہ غیر مسلم کے پنجہ میں ہونگے عرب ذاتی طور پر یہود کے خلاف نہیں اور نہ ہی انہیں کوئی بے جا خصومت و عناد ہے۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ جس وقت انگلستان سپین اور دیگر یورپین ممالک میں یہود پر مظالم ہو رہے تھے۔ اس وقت صرف اسلامی ممالک اور خاصکر عربی علاقوں میں ان کو امان ملی۔ فلسطین میں یہود صدیوں سے رہ رہے ہیں۔ مگر عربوں نے انہیں بھائی جانا اور ان کو کسی طرح کی تکلیف کا سامنا پیش نہیں آیا۔ اگر عرب کسی چیز کے مخالف ہیں تو وہ تحریک زائنزم ہے جس کا مقصد اس چھوٹے سے علاقہ کو جو صدیوں سے صحیح معنوں میں عربی چلا آ رہا ہے رئیسی یہودیوں کا قومی مسکن بنانا ہے۔

انگریزی حکومت نے جنگ عظیم کے دوران میں عربوں سے سمجھوتہ کیا تھا کہ اگر وہ ان کے ساتھ شامل ہو کر ترکوں کو عربی علاقوں سے نکال دیویں۔ تو انکو آزادی دی جائے گی۔ اس بنا پر عرب برطانوی فوجوں کے پہلو بہ پہلو ترکوں سے لڑتے رہے۔ یہاں تک کہ ان کو وہاں سے نکالدیا۔ مگر دوسری طرف دنیا کے با اثر اور بارسوخ یہودیوں کو فاتح طاقتوں نے یہودی قومی وطن بنانے کا وعدہ کر دیا۔ جو اسی وعدہ کے جو عربوں سے کیا گیا مخالف تھا فلسطین کو فتح نہیں کیا گیا تھا۔ کہ اس کے ساتھ ایک مفتوح علاقے جیسا سلوک کیا جاتا۔

285

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرب بھی اس علاقہ کے اتنے ہی فاتح تھے جتنی کہ انگریزی فوجیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ برطانیہ نے عربوں کی مدد سے ترکوں کو فلسطین سے نکالا۔ یہ امر گو مشکل ہے۔ کہ سیاست دان اس معاملہ میں صحیح ضمیر سے کام لیں۔ تاہم ممکن ہے کہ وہ ہر دو اقوام عربوں اور یہودیوں کے درمیان پائیدار سمجھوتہ کرا سکیں۔ جس حصے میں جس قوم کی اکثریت ہو۔ اس میں اس کو اندرونی خود اختیاری حکومت دی جائے۔ اور پھر مرکزی فیڈریشن ہندوستان کے نمونے پر قائم کر دی جائے۔ اگرچہ یہ خیال ایک چھوٹے سے ملک کیلئے کوئی زیادہ خوشگوار نہیں معلوم ہوتا۔ تاہم اس سے بدرجہا اچھا ہے۔ کہ اس علاقہ کو تین حصوں میں ہمیشہ کیلئے تقسیم کر دیا جائے۔ جس تجویز کی دو قومیں پرزور مخالفت کر رہی ہیں۔ نیز آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے فلسطین کے با اثر اور بارسوخ عرب لیڈروں کو فلسطین سے باہر مصر وغیرہ میں بلوا کر ان سے آزادانہ گفتگو کی جائے۔ اور ان کا صحیح منشا معلوم کر کے اس مشکل کے تصفیہ کی کوئی صورت نکال لیجائے۔

آپ کے بعد مولانا درد صاحب نے تقریر کی جس میں فرمایا۔ اگر حکومت تصفیہ کرنا چاہئیے تو مسئلہ بالکل صاف ہے کیونکہ دنیا میں کبھی یہ نہیں دیکھا گیا۔ کہ جب دو پارٹیاں ایک مقدمہ کورٹ میں لیکر آئیں تو دونوں خوش بخوش جائیں۔ بلکہ جس کے خلاف فیصلہ ہو وہ خوش نہیں ہوا کرتا۔ اسی طرح یہ ضروری نہیں۔ کہ اس معاملہ میں بھی دونو فریقوں کو خوش کیا جائے یہ ظاہر ہے کہ فلسطین عربوں کا علاقہ ہے۔ اس لئے گورنمنٹ کو ان کے حق میں فیصلہ کر دینا چاہئیے۔ اس کے بعد آپ نے اور بھی تجاویز پیش کیں۔ یہ اجلاس لارڈ لمنگٹن کی زیر صدارت ہوا۔ خاکسار جلال الدین شمس

ایک نوجوان کا بستر مرگ پر سے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اعلان

میرے عزیز ترین دوست شیخ رحمت اللہ صاحب داغ مفارقت دے گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم بہت نیک نوجوان تھے۔ احمدیت کے لئے بڑا اخلاص رکھتے تھے۔ ان کے والد شیخ نعمت اللہ صاحب نے جبکہ میں ان کے ہاں وزیر آباد گیا۔ ذکر کیا۔ کہ مرحوم کو کچھ غیر احمدی رشتہ دار ملنے آئے۔ اور باتوں باتوں میں احمدیت کی مخالفت کرنے لگے۔ اور مرحوم سے کہا کہ انسان کو بیماری کی حالت میں اگر عملاً یا عقیدتاً کوئی غلطی ہو گئی ہو۔ تو اس سے توبہ کر لینی چاہئیے۔ مرحوم نے جب یہ سنا کہ یہ مجھے اپنے دین سے ورغلانا چاہتے ہیں۔ تو بڑے جوش میں آ گیا اپنے کمزور سر اور نحیف جسم کو جس قدر اٹھا سکتا تھا۔ اٹھا کر کہنے لگا۔ "کیا آپ لوگ خیال کرتے ہیں کہ میرے جسم کے ساتھ میرا ایمان بھی کمزور ہو گیا ہے؟ اگر ہزاروں رحمت اللہ بھی مر جائیں تو حضرت مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت میں کیا فرق آ سکتا ہے" اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ مرحوم کے دل میں احمدیت کے متعلق کس قدر جوش اور اخلاص تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالٰے مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ خاکسار مشتاق احمد از علیا آباد

ایک تربیتی لیکچر

جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری واعظ مقامی نے میری خواہش پر مسجد ناصر آباد میں ۲۷ نومبر کو بعد نماز مغرب تقریر تربیتی رنگ میں کی۔ جس تقریر کے بعد محلہ کے ہر گھر پر جا کر نماز باجماعت اور چندوں میں باقاعدگی کی تلقین کی۔ میں ان کا تمام محلہ کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ غلام محمد عبد پریذیڈنٹ محلہ ناصر آباد قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر خانہ کے ڈائننگ ہال کیلئے چندہ کی چوتھی قسط

جیسا کہ اخبار الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز کے ارشاد سے تین ہزار چندہ کی فراہمی کا جماعت کے احباب سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ جس سے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ایک ڈائننگ ہال یعنی کھانے کا کمرہ تعمیر کیا جائیگا۔ کیونکہ اکثر احباب کو معلوم ہے۔ کہ اس وقت کوئی موزوں کمرہ ایسا نہیں۔ جس [illegible] وقت [illegible] بیٹھ کر کھانا کھا سکیں۔ اور مجلس مشاورت اور دیگر موقعوں پر مدرسہ احمدیہ کے کمرے عاریۃً لے کر کام چلایا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی تکلیف اور دقت کا سامنا ہوتا ہے اس لئے تجویز ہے کہ ایک ایسا ہال تعمیر کیا جائے۔ جس میں دو صد اشخاص ایک وقت میں بآسانی کھانا کھا سکیں۔ اس غرض کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنی طرف سے ایک سو روپیہ عطا فرمایا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء اور باقی انتیس سو روپے کی رقم کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ احباب جماعت سے چندہ کر لیا جائے میں نے اس چندہ کا افتتاح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے عطیہ سے کرتے ہوئے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا۔ کہ کیا اچھا ہو۔ اگر جماعت کے انتیس احباب ایک ایک سو روپیہ اس چندہ میں عنایت کر کے اس فخر کے بجا حامل ہوں۔ کہ وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے ساتھ ایک خاص چندہ میں ایک خاص رقم دے کر شامل خیر ہیں۔ اس خواہش کو میں پھر دہراتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ جماعت کے مخلص احباب اس طرف خصوصیت سے توجہ فرمائیں گے۔ اور ایک ایک سو روپے کی رقم اس چندہ میں دے کر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں گے۔

لیکن میرا اس سے یہ مطلب نہیں۔ کہ ایک سو سے کم دینے والے اس چندہ کے مطالبہ میں میرے مخاطب نہیں۔ بلکہ مطلب صرف یہ ہے۔ کہ اگر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی تقلید میں اور حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے صرف انتیس احباب ہی ایک ایک سو روپیہ عنایت فرمائیں۔ تو پھر ضرورت ہی نہیں رہتی۔ کہ کسی اور صاحب سے چندہ لیا جائے۔ تمام دوست اس چندہ کی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو ارسال فرمائیں۔ اور تصریح کر دیں کہ یہ نئے مہمان خانہ یا کھانے کے کمرہ کی تعمیر کے لئے ہیں۔ اب میں اس چندہ کی چوتھی قسط شائع کرتا ہوں۔ امید ہے کہ احباب کرام جلد سے جلد اس رقم کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

نمبر شمار	نام معطی	رقم	کیفیت
۱۰	جناب محمد حیات صاحب بٹی	۶	نقد بھیجدئے ہیں
۱۱	جناب محمد عثمان صاحب ڈیرہ غازی خان	عہ	
۱۲	جناب عبد الجلیل خاں صاحب مزنگ	عہ	
۱۳	جناب سید بشیر احمد صاحب گوجرانوالہ	عہ	
۱۴	جناب سید اقبال حسین صاحب بی اے کرتار پور	صہ	
۱۵	جناب چوہدری شاہ محمد صاحب پٹیالہ ضلع گجرات	عہ	
۱۶	جناب سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آباد دکن	صہ	
۱۷	جناب عبد الحلیم صاحب انبالہ	صہ	

گذشتہ میزان دو سو تینتیس روپیہ ساڑھے آٹھ آنہ ہے۔ موجودہ میزان اکیس روپیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

من انصاری الی اللہ

راقم الحروف کی طرف سے پہلا اعلان "حل مالی مشکلات" کے عنوان کے ماتحت اولاً روزنامہ الفضل مجریہ ۲/۱۲/۳۶ء میں شائع کیا گیا تھا۔ جس میں منجملہ مختلف تجاویز کے ایک بڑی تجویز جس کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے منظور فرمایا تھا۔ یہ تھی کہ بجائے اس کے کہ جماعت سے چندہ خاص کی اپیل کی جائے۔ ایک لاکھ کی رقم مخلصین جماعت سے بطور قرض حسنہ فراہم کی جائے۔ چنانچہ اس تجویز کو جماعت کے سامنے پیش کیا گیا۔ اور الحمد للہ کہ اس ایک لاکھ کی رقم میں سے اس وقت تک ستر ہزار کے قریب روپیہ جمع ہو چکا ہے۔ اور صرف تیس ہزار باقی ہے اس تھوڑی سی رقم کے لئے میں اہل دل احباب سے پُر زور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اس کو جلد پورا کر کے اس تحریک کے مکمل کر دینے کی نیکنامی اور ثواب ہر دو حاصل کریں یہ بیان کر دینا [illegible] دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ جو رقم جمع ہوئی ہے [illegible] ۹۰ احباب کی توجہ کا نتیجہ ہے۔ اور ان میں سے صرف ۷۵ احباب ایسے ہیں جنہوں نے ایک ایک سو روپیہ قرض دیا ہے۔ باقی پندرہ احباب نے بڑی بڑی رقمیں جن میں سے اکثر ہزاروں کی ہیں دی ہیں۔ پس میں اس نتیجہ کے نکالنے پر مجبور ہوں۔ کہ جماعت میں ابھی بہت سے دوست ایسے ہیں۔ جو اس تحریک میں حصہ لے سکتے تھے۔ مگر انہوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی۔ حالانکہ یہ روپیہ بطور قرض مانگا جا رہا ہے۔ جو انشاء اللہ وعدہ کے مطابق نہایت احتیاط اور فکرمندی کے ساتھ واپس کر دیا جائے گا۔

یاد رہے کہ اس تحریک کے اصل محرک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہیں۔ اس لئے اس تحریک میں حصہ لینا علاوہ رضائے الٰہی کے حصول کے حضور کی خوشنودی کا بھی موجب ہے۔ یہ درست ہے کہ حضور نے فرمایا تھا۔ کہ اس قرضہ کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اگر احباب جماعت کثرت کے ساتھ اپنے ایسے مالوں کو جو انہوں نے مخصوص ضروریات کے لئے محفوظ رکھے ہوئے ہیں امانت کے طور پر صدر انجمن کے خزانہ میں جمع کرا دیں۔ مگر جب تک ایسا نہیں ہوتا۔ تب تک قرضہ فراہم کرنے کی ضرورت باقی ہے۔ بہت سے دوست ایسے ہیں جو حضور کی تحریک کے ماتحت اپنا روپیہ "ذاتی امانت" کے طور پر جمع کروا رہے ہیں۔ اگر ایسے دوستوں کو یہ خیال ہو۔ کہ چونکہ ہم نے کچھ روپیہ ذاتی امانت کے طور پر خزانہ صدر انجمن میں جمع کروا دیا ہے۔ اس لئے ہمیں تحریک قرضہ ایک لاکھ میں کچھ روپیہ دینے کی ضرورت نہیں۔ تو میں واضح کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ یہ نقطۂ نگاہ غلط ہے۔ اور ایسے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ امانت میں روپیہ جمع کرنے کے علاوہ کچھ نہ کچھ روپیہ Fixed Deposit کے طور پر "تحریک قرضہ ایک لاکھ" میں بھی داخل فرمائیں۔

اس عرضداشت کے بعد میں احباب جماعت سے امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ جلد توجہ کر کے قرضہ کی مطلوبہ رقم کو پورا فرما دیں گے۔ ناظر بیت المال

اعلان قابل توجہ احباب

احباب کی آگاہی کے لئے بذریعہ اعلان اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اگر کوئی موصی قادیان دارالامان سے باہر فوت ہو جائے تو اس کی نعش ہرگز بغیر منظوری قادیان میں نہ لائی جائے۔ مرحوم کے ورثاء کو چاہیئے کہ کم از کم ایک ماہ پیشتر اجازت معہ ہدایات ضروری دفتر مقبرہ بہشتی سے طلب فرمائیں اور بعد منظوری نعش قادیان لائی جائے۔ اسی طرح صندوق بھی بعض احباب بہت بڑے اور چوڑے بنوا لیتے ہیں۔ اس کے متعلق عرض ہے کہ صندوق نہایت ہی مختصر اور مضبوط ہونا چاہیئے۔ سکرٹری مقبرہ بہشتی

اعلان

ایک شخص اللہ بخش ٹھٹھیار سکنہ پسیانوالہ ضلع سیالکوٹ کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ وہ بیرونی جماعتوں میں ایسی باتیں معترضانہ رنگ میں پھیلاتا ہے جو نظام سلسلہ کے لئے نقصان دہ ہیں۔ اس شخص کو عرصہ سے اس کی بعض غلطیوں کی وجہ سے یہ ہدایت ہے کہ قادیان سے باہر رہائش رکھے۔ معافی کے لئے کوشش کر چکا ہے۔ لیکن اس کی بے جا بلگیوں کی نوعیت کے مدنظر معاف نہیں کیا گیا۔ احباب اس شخص سے ہوشیار رہیں۔ ناظر امور عامہ۔

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) میں پانچ گھڑیاں

تین عدد ڈمی رسٹ واچ۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

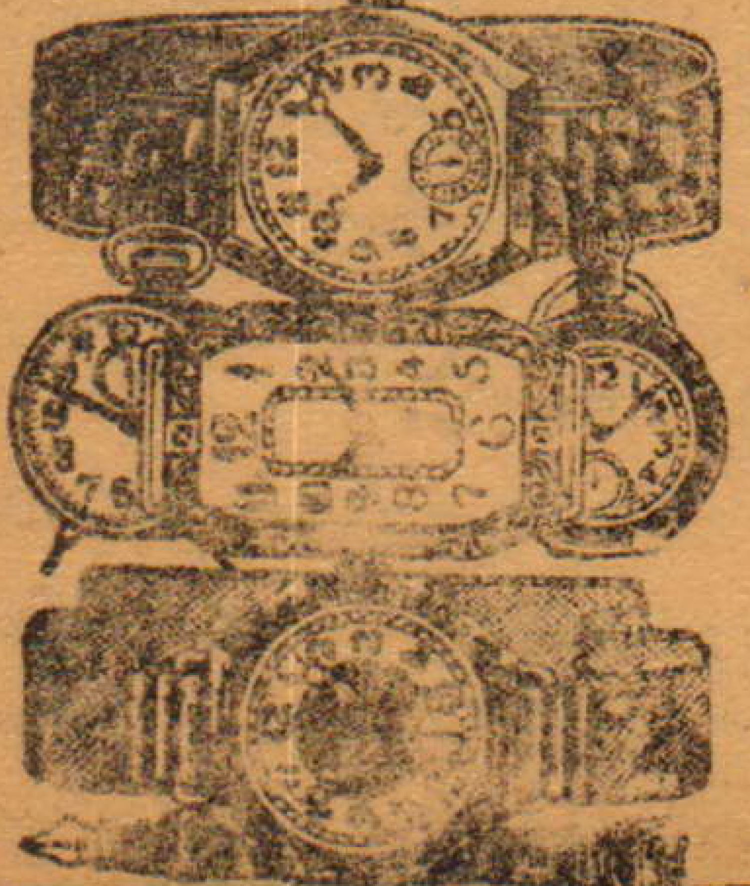

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ گولڈ نب، اصلی ٹھنڈی عینک۔ ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک علاوہ پیکنگ علاوہ۔ ناپسند ہونے پر قیمت واپس

مینیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور ۳/۱۱

X

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی عطا محمد ولد اللہ یار ذات کھمبر سکنہ چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۴/۳/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۲/۱۱/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نکاح ثانی

ایک صاحب جن کی عمر اڑتالیس سال کی ہے صحت اچھی ہے۔ کشمیری ہیں۔ اہلیہ فوت ہو چکی ہے۔ گزارہ معقول ہے۔ شادی کرنیکے خواہشمند ہیں۔ بیوہ مطلقہ یا کنواری عورت خواہ کسی قوم کی ہو۔ چالیس سال سے زیادہ عمر کی نہ ہو۔ مطلوب ہے۔ خط و کتابت معرفت سید محمد اسحاق قادیان ہو۔

شادی ہوگئی ـــ آپ جو چیز چاہتے ہیں ـــ وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کرکے لطف زندگی اٹھائیے عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اسکی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار امیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرمن کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے روٴسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونیکی آرزو ہے مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرحوم علیسی حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں۔ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہوں گی عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعائتی قیمت ہے اور حلوا مقوی ۱۲؍ میں آدھ سیر۔

عمدہ اور مجرب ادویہ کے ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو ۲۵۰ روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

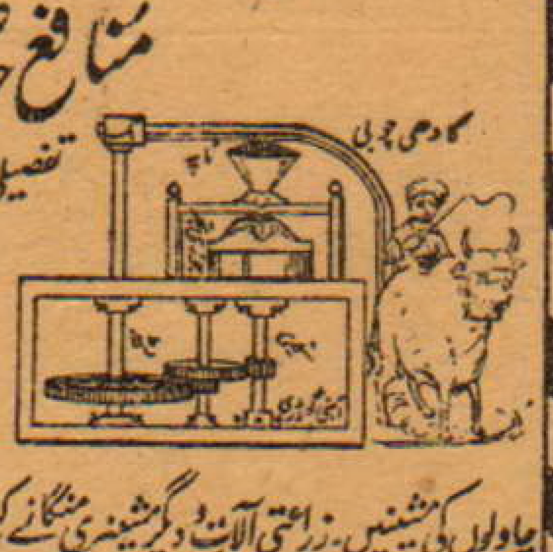

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کرکے آپ یقیناً خوش ہونگے پرآٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرہ آفاق آہنی رہٹ۔ فلور مل۔ نیشکر کے بیلنے جات۔ انگریزی ہل چاف کٹر۔ بادام روغن۔ بیجے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلےٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

فارم نمبر ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ امام ولد احمد و شمون ضامن ذات بہشہرہ سکنہ بھٹی شیخ سماعیل تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۱۶ ۳/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۲ ۱۱/۳۷

دستخط: چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

فارم نمبر ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ امین ولد سماعیل ذات ورسیے سکنہ چکیدا تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۸ ۳/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۲ ۱۱/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

فارم نمبر ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ نہرا ولد خواجہ ذات ارائیں سکنہ جبو والہ داخلی شہر جھنگ تحصیل جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۲ ۳/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۱ ۹/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

فارم نمبر ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ رانا ولد عنایت ذات ماچھی سکنہ نوشہرہ کھلانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۲۱ ۳/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۲ ۱۰/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۸ نومبر "ڈیلی میل" کا نامہ نگار برلن سے لکھتا ہے۔ کہ جاپان اور چین میں صلح کرانے کے لئے ہٹلر کا نمائندہ نانکن میں حکومت چین کے پاس پہنچ گیا ہے۔ اور جاپان کی شرائط چینی جرنیل کے پیش کر دی ہیں۔

الہ آباد ۲۸ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک کانگرسی کارکنوں کے کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ کانگرسی وزیر اگرچہ آئین کے اندر رہ کر کام کر رہے ہیں۔ لیکن وقت آسکتا ہے کہ وہ کانگرسی پروگرام پر عمل نہ کر سکیں اور برطانی حکومت کے ساتھ پھر ہمار التصادم ہو جائے۔ اور کانگرس سول نافرمانی شروع کرنے پر مجبور ہو۔

احمد آباد ۲۸ نومبر۔ احمد آباد کے تمام کارخانوں میں یہ اعلان لگا دیئے گئے۔ کہ وہ ۱۹۳۶ء میں مقررشدہ اجرتیں کو بحال کرتے ہیں۔ اس پر مزدوروں نے ہڑتال ختم کر کے کام شروع کر دیا ہے۔

لنڈن ۲۸ نومبر۔ حکومت چین کا وزیر مالیات آج کل یورپ کا دورہ کر کے اپنی حکومت کے لئے ہوائی جہاز خرید رہا ہے۔ ابھی تک روس کے علاوہ اور کسی ملک نے انہیں مدد نہیں دی برطانی کارخانہ داروں نے معذوری ظاہر کی ہے اور کہا ہے کہ وہ اپنی گورنمنٹ کے آرڈر پورے کر رہے ہیں۔ اٹلی کے کارخانہ داروں کو سائنیور مسولینی نے منع کر دیا ہے۔

مدراس ۲۸ نومبر۔ اطلاع موصول ہوتی ہے کہ اودیچ تعلقہ کے ایک گاؤں میں خوراک میں زہر مل جانے کے باعث ۲۵ ہریجن ہلاک ہوگئے اور ۱۵۰ کی حالت نازک ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہریجنوں نے اپنے دیوتا کا ایک جلوس نکالا۔ جلوس کے خاتمہ پر پجاری نے کھانا تقسیم کیا۔ چند گھنٹے بعد سب ہریجن جنہوں نے کھانا کھایا تھا قے کرنے لگے۔ اور بعض جاں بحق ہوئے۔ تحقیقات ہو رہی ہے

لاہور ۲۸ نومبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ لاہور ہائی کورٹ نے گوردوارہ شہید گنج محل کرتار پور کے متعلق اپیل کو مسترد کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ یہ گوردوارہ فی الحقیقت گوردوارہ نہیں ہے۔ سکھ گوردوارہ ٹریبونل نے قبل ازیں فیصلہ کیا تھا۔ کہ اس امر کا کوئی ثبوت نہیں۔ کہ شیش محل کے اندر یا اس کے ساتھ کوئی گوردوارہ تھا۔ اس فیصلہ کے خلاف شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر نے لاہور ہائی کورٹ میں اپیل دائر کیا تھا ہائی کورٹ نے سکھ گوردوارہ ٹریبونل کے فیصلہ کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے اپیل کو خرچہ کے ساتھ مسترد کر دیا ہے

لنڈن ۲۸ نومبر۔ ہسپانیہ سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جنرل فرانکو نے اپنے مقبوضہ علاقہ کی تمام لائبریریوں کی وہ کتابیں جن میں مسولینی یا فسطائیت یا مذہب کے خلاف کچھ لکھا گیا ہے جلا ڈالنے کا حکم دیا ہے چنانچہ گذشتہ ہفتہ ایسی کتابوں کے ڈھیر مختلف شہروں میں جلا دئے گئے ہیں۔

واشنگٹن ۲۸ نومبر۔ حکومت امریکہ نے باضابطہ طور پر حکومت جاپان کو مطلع کر دیا ہے کہ اگر جاپانیوں نے چین کے محکمہ محاصل بحری پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ تو حکومت امریکہ اسے پسند نہیں کرے گی۔

لکھنؤ ۲۸ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یوپی گورنمنٹ نے حکومت بنگال کو ہدایت جاری کی ہے۔ کہ مدناپور جیل میں کاکوری کیس کا ایک قیدی جو عمر بھر قید کی سزا بھگت رہا ہے۔ اسے فوراً رہا کر دیا جائے۔ کیونکہ حکومت یوپی نے اس کی سزا معاف کر دی ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ بنگال گورنمنٹ اسے رہا کر دے گی۔

بنارس ۲۸ نومبر۔ پنڈت مدن موہن مالویہ وائس چانسلر نے بنارس یونیورسٹی کورٹ کے سالانہ اجلاس میں اپیل کی۔ کہ یونیورسٹی کے مختلف صیغوں کی ترقی کے لئے ۱ کروڑ روپیہ کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں اعلان کیا گیا کہ بمبئی کے ایک ٹرسٹ نے ایک لاکھ روپیہ اور ریاست چمبہ نے بھی ایک لاکھ روپیہ یونیورسٹی کو دیا ہے۔ مہاراجہ بیکانیر یونیورسٹی کے چانسلر منتخب کئے گئے ہیں

شنگھائی ۲۸ نومبر۔ جاپانی سفارت کے ایک نمائندہ نے اس خبر کی تصدیق کر دی ہے۔ کہ جاپانی حکام چینی پوسٹل۔ ٹیلیگراف اور وائرلیس سروس کو اپنے ہاتھ میں لے رہے ہیں بین الاقوامی خطہ کے چینی پوسٹ آفس اور وائرلیس براڈ کاسٹنگ سٹیشن میں جاپانی سنسر مقرر کئے جا رہے ہیں اور جاپانی حکام نے ان پر قبضہ کر لیا ہے۔

لکھنؤ ۲۸ نومبر۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے طلباء نے عام ہڑتال کر دی ہے اور یونیورسٹی پر پکٹنگ کر کے دوسرے طلباء کو ہڑتال میں شامل ہونے کی تلقین کی ہے۔

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے دہلی پراونشل کانگرس کمیٹی کے نام ایک مکتوب ارسال کر کے ظاہر ہے کہ چیف کمشنر دہلی نے اطلاع دی ہے کہ حلف نامہ آزادی سے متعلق حکومت دہلی نے جو احکام جاری کئے تھے انہیں منسوخ قرار دیا گیا ہے۔

رنگون ۲۸ دسمبر۔ برما میں مقیم ہندوستانیوں کی انجمن نے آل برما انڈین کانفرنس کا دوسرا اجلاس کرسمس کے دوران میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ ان مسودات قانون پر غور کیا جائے جو دارالمندبین کے سامنے پیش ہیں اور جو برما میں مقیم ہندوستانیوں کے مفاد پر بُرا اثر ڈالتے ہیں۔

پیرس ۲۸ نومبر۔ جرمنی نے اپنی سابقہ نوآبادیات کی واپسی اور مرکزی یورپ کے متعلق جو مطالبہ کیا ہے ان پر برطانیہ اور فرانس کے وزراء اعظم عنقریب لنڈن میں تبادلہ خیالات کریں گے معلوم ہوا ہے حکومت فرانس مرکزی یورپ کے متعلق اپنی پالیسی میں تبدیلی کرنے کے لئے تیار نہ ہوگی۔ البتہ نوآبادیوں کے متعلق تجاویز پر بحث و تحقیص کرنے کے لئے تیار ہے۔

پیرس ۲۸ نومبر۔ جاپانی حکام نے برطانوی بحری حکام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے جہاز چنکیانگ سے دور لے جائیں۔ کیونکہ وہ پرخطر ہے جاپانیوں کے اس انتباہ کا یہ مطلب لیا جا رہا ہے۔ کہ جاپانی اس شہر پر بمباری کریں گے۔ یہ شہر نانکن کے راستہ میں ایک زبردست چینی مورچہ ہے اور جاپانی اسے تباہ کرنا چاہتے ہیں۔

بمبئی ۲۸ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر انچارج آف سپلائز نے دیسی اشیاء مہیا کرنے کی غرض سے ڈائرکٹر صنعت و حرفت اور سرکاری مطابع کے سپرنٹنڈنٹوں سے رپورٹیں طلب کی ہیں اور انہیں اطلاع دی ہے کہ حکومت تمام سرکاری اداروں اور دفاتر میں ہندوستان کا بنا ہوا کاغذ۔ کھدر کی دریاں اور دیگر دیسی اشیاء بہم پہنچانے کا انتظام کر رہی ہے۔ نیز کانگرسی وزارت اس امر کا انتظام کر رہی ہے کہ جلد از جلد ہر شعبہ میں تمام غیر ملکی اشیاء کی جگہ ملکی اور دیسی اشیاء استعمال کی جائیں۔

امرتسر ۲۸ نومبر۔ سردار ایشر سنگھ جنرل سکرٹری شرومنی اکالی دل کو حکومت پنجاب کے چیف سکرٹری کی طرف سے نوٹس موصول ہوا ہے۔ کہ وہ اپنے گاؤں سے باہر نہیں جا سکتے۔ اور نہ کسی جلسے یا جلوس میں شامل ہو سکتے ہیں اور نہ بغیر اجازت اخبارات میں کسی قسم کا کوئی بیان شائع کرا سکتے ہیں۔ اس نوٹس کا اطلاق ۱۹ نومبر ۱۹۳۷ء سے ۱۸ نومبر ۱۹۳۸ء تک رہے گا۔

کراچی ۲۸ نومبر۔ وزارت سندھ نے اپنی پنجسالہ سکیم کے پیش نظر مختلف کمیٹیاں مقرر کر رکھی ہیں رشوت کے انسداد کے لئے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی